16

4408CH16

عقل مند مچھیرا

کردار: — بادشاہ سلامت، وزیرِاعظم، داروغہ، مَچھیرا، دربان اور سپاہی

(پردہ اُٹھتا ہے)

بادشاہ سلامت : وزیرِاعظم! دعوت کا سارا اِنتظام ٹھیک ہے نا؟

وزیرِاعظم : جہاں پناہ! تقریباً سب ٹھیک ہے بس دعوت کے لیے مچھلی نہیں مل سکی، دو دِن سے سمندر میں سخت طوفان آیا ہوا ہے، ایک بھی مچھلی نہیں پکڑی جا سکی۔

بادشاہ سلامت : (افسوس کے لہجے میں) یعنی شاہی دعوت اور بغیر مچھلی کے۔ لوگ کیا کہیں گے؟ ذرا سوچیے تو جس دعوت میں مچھلی نہ ہو، وہ بھی کوئی دعوت ہوئی؟ وزیرِاعظم کچھ کیجیے! مچھلی ضرور ہونی چاہیے۔

وزیرِاعظم : عالَم پناہ! میں نے چاروں طرف سپاہیوں کو بھیجا ہے اور اعلان بھی کرا دیا ہے کہ جو بھی شاہی دعوت کے لیے عمدہ اور تازہ مچھلی لائے گا، منہ مانگا انعام پائے گا۔ مگر ابھی تک کوئی نہیں آیا ہے۔

بادشاہ سلامت : کیا ساری مچھلیاں سمندر کی تہہ میں جا چُھپی ہیں؟ کیا مچھلیوں کو خبر ہو گئی ہے کہ مابدولت کے یہاں دعوت ہونے والی ہے......اور ان کا لقمہ بنایا جائے گا۔

وزیرِاعظم : ہوسکتا ہے جہاں پناہ کا خیال درست ہو۔

بادشاہ سلامت : افسوس! بادشاہ ہو کر مَیں مچھلیاں حاصل نہیں کرسکتا۔ بغیر مچھلیوں کے بھی بھلا کوئی دعوت ہوتی ہے؟

© NCERT not to be republished

(داروغہ اندر داخل ہوتا ہے اور آداب بجا لاتا ہے)

داروغہ : عالَم پناہ! ابھی ابھی ایک مچھیرا تازہ مچھلی لے کر حاضر ہوا ہے۔ کیا اُسے آپ کی خدمت میں حاضر کیا جائے؟

بادشاہ سلامت : (خوش ہوکر) ضرور ضرور، فوراً حاضر کرو۔ اگر یہ مچھیرے نہ ہوتے تو بادشاہوں کے دسترخوان تک مچھلیاں کیسے پہنچ پاتیں۔

وزیرِاعظم : عالَم پناہ درست فرماتے ہیں۔ مچھیرے بہت محنتی ہوتے ہیں۔ شاہی دسترخوان کی رونق اُن ہی کے دَم سے ہے۔

© NCERT not to be republished

(مچھیرا سَر پر ایک ٹوکرا رکھے داخل ہوتا ہے۔ساتھ میں داروغہ ہے۔ مچھیرا ٹوکرا اُتار کر بادشاہ کے سامنے رکھ دیتا ہے، زمین کو چومتا ہے اور پھر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوجاتا ہے۔)

بادشاہ سلامت : (تازہ مچھلی دیکھ کر بہت خوش ہوئے) واہ میاں مچھیرے! خوب موٹی تازی اورعمدہ مچھلیاں لائے ہو۔ مابدولت بہت خوش ہوئے۔ بولو اِس کی کیا قیمت مانگتے ہو؟

مچھیرا : اَن داتا، جان کی امان پاؤں تو عرض کروں۔

بادشاہ سلامت : تم ذرا بھی نہ گھبراؤ...... جو بھی قیمت مانگو گے ملے گی ...... بادشاہ جو کچھ زبان سے کہتا ہے، اُس کو ضرور پورا کرتے ہیں۔ بولو......کیا مانگتے ہو؟

مچھیرا : اَن داتا! اِس مچھلی کی قیمت صرف سَو کوڑے۔

(بادشاہ، وزیر اور داروغہ حیرت سے ایک دوسرے کا منہ تکنے لگتے ہیں)

بادشاہ سلامت : میاں مچھیرے! تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے؟

وزیرِاعظم : عالَم پناہ! معلوم ہوتا ہے آپ کے رُعب اور خوف کے مارے بے چارے کی عقل

not to be republished

ماری گئی ہے۔

مچھیرا : خطا معاف۔میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں سَو کوڑے سے ایک بھی کم نہ کروں گا۔ابھی آپ نے فرمایا تھا کہ بادشاہ جو کہتا ہے وہ پورا کرتا ہے۔بس اَن داتا، میری پیٹھ پر کوڑے لگانے کا حکم دے دیجیے۔

بادشاہ سلامت : (وزیرِاعظم کے کان میں کہتے ہیں) یہ تو عجب آدمی ہے۔ بہرحال ہم کو اپنا وعدہ پورا کرنا ہے۔جلّاد کو حاضر کیا جائے......مگر کوڑے بہت دِھیرے دِھیرے لگائے جائیں تاکہ مچھیرے کو چوٹ نہ لگے۔

وزیرِاعظم : (داروغہ سے) جلّاد کو حاضر کیا جائے۔

(داروغہ چلا جاتا ہے اور جلدی ہی جلّاد کے ساتھ واپس آتا ہے۔جلّاد کے ہاتھ میں چمڑے کا کوڑا ہے)

بادشاہ سلامت : اِس مچھیرے کی پیٹھ پر سَو کوڑے لگائے جائیں۔

جلّاد دِھیرے دِھیرے کوڑے مچھیرے کی پیٹھ پر مارتا ہے اور گنتا جاتا ہے۔ایک، دو ...... دس ...... بیس......تیس ......چالیس ...... پچاس۔

مچھیرا : بھائی جلّاد! ذرا ٹھہرو۔ میرا ایک ساتھی اور ہے۔ باقی کوڑے اُس کے حصّے کے ہیں۔

بادشاہ سلامت : (مُسکراتے ہوئے) اچھا! کیا اِس دُنیا میں تم جیسا کوئی دوسرا بے وقوف بھی ہے۔ کون ہے وہ؟ کہاں ہے؟ حاضر کرو تا کہ اُس کا حصّہ جلد دیا جائے۔

مَچھیرا : اَن داتا ! وہ کوئی دوسرا نہیں۔ وہ آپ کے محل کا دربان ہے۔

بادشاہ سلامت : (حیرت سے) میرے محل کا دربان! ہائیں...... وہ کیسے؟

مچھیرا : عالی جاہ! بات یہ تھی کہ دربان مجھ کو اندر آنے ہی نہیں دیتا تھا جب تک کہ اُس نے مجھ سے وعدہ نہ لے لیا کہ مجھے اس مچھلی کی جو بھی قیمت ملے گی اُس میں سے آدھا اُس کا حصّہ ہوگا۔

بادشاہ سلامت : دربان کو ہمارے حضور میں فوراً حاضر کیا جائے۔

(دربان کو چند سپاہی پکڑ کر لاتے ہیں۔ دربان خوف کے مارے تھر تھر کانپ رہا ہے۔)

بادشاہ سلامت : اِس بے ایمان، رِشوت خور دربان کی پیٹھ پر پچاس کوڑے کس کر لگائے جائیں اور اس کو نوکری سے نکال دیا جائے۔
(مچھیرا سے مخاطب ہوکر) ما بدولت تمھاری عقل مندی سے بہت خوش ہوئے۔ وزیرِ اعظم! میاں مچھیرے کو اَشرفیوں کی تھیلی انعام میں دی جائے۔ (مچھیرا زمین چومتا ہے)

(پردہ گرتا ہے)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

فرہنگ

جہاں پناہ : دنیا کو پناہ دینے والا، بادشاہ

عالَم پناہ : بادشاہ

عالی جاہ : بڑے مرتبہ والا

اَن داتا : روزی دینے والا، مالک

رُعب : دَبدبہ، ڈر

جلّاد : کوڑے مارنے والا، پھانسی دینے والا، ظالم

جان کی امان پانا : جان بخشنے کی درخواست کرنا

عقل ماری جانا : ناسمجھی کی باتیں کرنا

رِشوت خور : رِشوت لینے والا

عجیب : انوکھا، نِرالا

غور کیجیے:

- اِس ڈرامے میں آپ نے بادشاہ، وزیر اعظم، داروغہ اور مچھیرے وغیرہ کی آپسی بات چیت کو پڑھا، اِس طرح کی بات چیت کو 'مکالمہ' کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ دعوت کے لیے مچھلی کیوں نہیں مل سکی؟

2۔ داروغہ نے بادشاہ کو کیا خوش خبری سنائی؟

3۔ وزیراعظم نے مچھلی حاصل کرنے کے لیے کیا اعلان کیا؟

4۔ دِربان کو سزا کیوں ملی؟

5۔ مچھیرے نے مچھلی کی کیا قیمت مانگی؟

6۔ بادشاہ نے مَچھیرے کو انعام میں کیا دیا؟

نیچے دیے ہوئے مُحاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

- جان کی امان پانا ....
- عقل ماری جانا ....
- تھرتھر کانپنا ....

اِس سبق میں لفظ ''بے ایمان'' دو لفظوں 'بے' اور 'ایمان' سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح 'بے' لگا کر چھے الفاظ لکھیے:

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے :

- دو دِن سے سمندر میں سخت طوفان آیا ہوا ہے۔
- میں نے چاروں طرف سپاہیوں کو بھیجا ہے۔
- تازہ مچھلی دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

اِن جملوں میں ’’آیا ہوا ہے‘‘، ’’بھیجا ہے‘‘، ’’خوش ہوئے‘‘ بطور ’’فعل ماضی‘‘ استعمال ہوئے ہیں، جن سے گزرے ہوئے زمانے کا پتہ چلتا ہے۔

گزرے ہوئے زمانے کو ’ماضی‘ کہتے ہیں۔

- نیچے دیے گئے جملوں سے ’’فعل ماضی‘‘ چن کر خالی جگہ میں لکھیے :

1۔ دعوت کے لیے مچھلی نہیں مل سکی۔ ....

2۔ ابھی تک کوئی نہیں آیا۔ ....

3۔ ساری مچھلیاں سمندر کی تہہ میں جا چھپی ہیں۔ ....

ہر تصویر کے آگے اُس شخص کے کہے ہوئے دو دو جملے لکھیے :

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

جمع	انتظامات	اعلانات	انعامات	خیالات	خدمات	معلومات	خطابات
واحد							

© NCERT not to be republished

خوش خط لکھیے :

وزیراعظم	داروغہ	عجیب	عالی جاہ	حضور

© NCERT not to be republished